اسماءمشْتَقّة (الْأَسْماءُ الصَّفَة)

Derivative Nouns (The Attributive Nouns)

اسماءمشْتَقّة: چھ ہیں۔ان کو ہم الگ الگ پڑھیں گے کچھ کتابوں میں سات بھی ہیں جو کہ اسم مبالغہ ہے مگر وہ اسم فاعل ہی ہے۔

Asma Mushtaqqah: These are six. We will learn them separately. In some books the seventh one, Mubalegha is mentioned. But it is considered part of Ism Faa'il.

مشتق: مشتق کے لغوی معنی (نکلاہوا) یعنی وہ لفظ جو کسی دوسرے لفظ یعنی مصدر سے بنایا گیا ہو۔

Mushtaq: The literal meaning of Mushtaq is one derived, i.e. the word made from another word, the segment made from a Masdar.

(1) اسم الفاعل (2) اسم المفعول (3) اسم تفضيل (4) اسم آله (5) اسم صفت مشبّهة (6) اسم مكان و زمان

اسماء مشْتَقّة (ن ص ر) مصدر: نَصْرٌ (مدد کرنا)

	اسم الفاعل Active Participle	نَاصِرٌ	(مدد کرنے والا) Helper
2	اسم المفعول Passive participle	مَنْصُوْرٌ	(جس کی مدد کی جائے) One helped
3	اسم تفضيل Superlative or comparative	أَنْصَرَ	(دوسروں سے زیادہ مدد کرنے والا) More helping
4	اسم آله Noun of Instrument	مِنْصَرٌ	(مدد کرنے کا آلہ) The tool for helping
5	اسم مكان و زمان Noun for place and time	مَنْصَرٌ	(مدد کرنے کا وقت یا جگہ) The place or time of help
6	اسم مبالغة Noun of Elative	نَصَّارٌ	(بہت زیادہ مدد کرنے والا) The most helping
7	صفت مشبهه Adjective	نَصِيْرٌ	(ہمیشہ مدد کرنے والا) Always helping

© copy rights reserved

اَفعال مشْتَقّة

Derivative verbs

1	فعل ماضی	نَصَرَ	(اس نے مدد کی) He helped
2	فعل مضارع	يَنْصُرُ	(وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا) He help / will help
3	فعل امر	اُنْصُرْ	(مدد کرو) Help!

Lughatul Quran

اسمِ فَاعِلٌ
Active Participle

اسم فاعل (Active Participle): وہ اسم مشتق ہے جس میں کام اور اس کے کرنے والے کے معنی اکٹھے پائے جائیں۔

اسم فاعل کو اس لئے اسم فاعل کہتے ہیں کہ یہ فاعل کا وصفی نام ہوتا ہے اور اس نے جو کام کیا ہے اس کو بتاتا ہے جیسے

Ism Faa'il is the Ism Mushtaq (derived noun) which contains meanings of both action and its doer. It is called Ism Faa'il because it is an attributive name of the doer and also denotes the action done by him.

ضَارِبٌ (مارنے والا) The beater (the one who beats)

ضَارِبٌ میں ایک ذات ہے جس نے مارنے کا کام کیا ہے۔اور وہ ذات کے معنی لفظ (والا) سے سمجھے جاتے ہیں۔اور اس میں مارنا وصف یا کام ہے۔

Daaribun contains the person who did the action of beating and is denoted by the word 'Waala' in Urdu. 'To Beat' is the attribute or the action.

کام + جس نے خود کیا = اسم فاعل

Action + one who did it=Ism Faa'il

مارنا + مارنے والا = اسم فاعل

To beat+ the beater=Ism Faa'il

وصف + ذات = اسم فاعل

Attribute + the person=Ism Faa'il

ثلاثی مجرد سے اسم فاعل تمام ابواب میں فَاعِلٌ کے وزن پر ہی بنتا ہے۔

Formation: In all Sulaasi Mujarrad Abwaab Ism Faa'il is formed on the scale of 'Faa'ilun'.

عَبْدٌ (عبادت کرنا) سے عابِدٌ (عبادت کرنے والا)

(To worship) (Worshipper)

طَلَبٌ (طلب کرنا) سے طَالِبٌ (طلب کرنے والا)

(To seek) (Seeker)

 © copy rights reserved

معنى	مجرور	منصوب	مرفوع	عدد	جنس
مدد کرنے والا One (m) Helper	نَاصِرٍ	نَاصِرًا	نَاصِرٌ	واحد	
دو مدد کرنے والے Two (m) Helpers	نَاصِرَيْنِ	نَاصِرَيْنِ	نَاصِرَانِ	تثنية	مذکر
سب مدد کرنے والے All (m) Helpers	نَاصِرِيْنَ	نَاصِرِيْنَ	نَاصِرُونَ	جمع	
مدد کرنے والی One (f) Helper	نَاصِرَةٍ	نَاصِرَةً	نَاصِرَةٌ	واحد	
دو مدد کرنے والیاں Two (f) Helpers	نَاصِرَتَيْنِ	نَاصِرَتَيْنِ	نَاصِرَتَانِ	تثنية	مونث
سب مدد کرنے والیاں All (f) Helpers	نَاصِرَاتٍ	نَاصِرَاتٍ	نَاصِرَاتٌ	جمع	

اسم فاعل کو اسم فاعل کیوں کہتے ہیں؟ **Why is Ism Faa'il called so?**

اسم فاعل کو اس لیے اسم فاعل کہتے ہیں کہ یہ فاعل کا وصفی نام ہوتا ہے اور اس نے جو کام کیا ہوتا ہے اس کو بتاتا ہے اس کی مثال سے سمجھیے

It is Ism Faa'il because it is attributive name of the doer and denotes the action he has performed such as Ism Faail = name of the doer+ action. See the example:

ایک شخص جس کا نام سعید ہے اس نے چوری کی تو ہم نے کہا "سَرَقَ سَعِيْدٌ" (سعید نے چوری کی) کیوں کہ سعید چوری کرنے والا ہے اس لیے اس عمل کی وجہ سے ہم کہہ سکتے ہیں۔ سَعِيْدٌ سَارِقٌ (سعید چوری کرنے والا ہے) اور اگر کسی کو اس کا نام پتہ نہیں۔ مگر

© copy rights reserved

اس کے کام چوری (صفت) کا پتہ ہے۔ وہ اس کے عمل کو اس کی صفت سَارِقٌ کے ساتھ ہی بتائے گا۔ دَخَلَ السَّارِقُ (داخل ہوا چوری کرنے والا) لفظ سَارِق اس کا کام کرنے والے کا نام یا صفت بن گیا اس لیے اس کو اسم فاعل یعنی کام کرنے والے کا نام یا صفت کہتے ہیں۔

A person named Saeed stole. We say: (Saeed stole.) Since he is the one who stole, because of his action we can say Saeed is a thief. If someone does not know his name but knows only about his action, he will relate his action to Saariqun, the 'thief'. (The thief entered.) The word 'Saariqun' has become the name or the attribute of the doer of the action. That is why it is called Ism Faa'il means the name or attribute of the doer of the action.

نوٹ: اسم فاعل کا صیغہ فاعل بن سکتا ہے، مثلا

﴿سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ﴾ (المعارج 170:1)

ایک سوال کرنے والے نے اس عذاب کا سوال کیا جو واقع ہونے والا ہے

A supplicant asked for a punishment bound to happen.

﴿إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ﴾ (الواقعة 56:1)

جب واقع ہونے والی (قیامت) واقع ہو گی

When the Occurrence occurs.

ان مثالوں میں فعل سَأَلَ کا مصدر سُؤَالٌ ہے اور سُؤَالٌ مصدر سے ہی اسم فاعل کا صیغہ "سَائِلٌ" ہے، جو فاعل کی پوزیشن لے رہا ہے۔

اور "وَقَعَتِ" کا مصدر "وُقُوعٌ" ہے۔ اور وُقُوعٌ مصدر سے ہی اسم فاعل کا صیغہ "الْوَاقِعَةُ" ہے یہ بھی فاعل کی پوزیشن لے رہا ہے۔

In these examples the Masdar of Fa'il and Ism Faa'il is the same. Masdar of Saala Saailun is Suwaalun and that of Waqa'til Waaqia'h is Wuqoou'n.

 © copy rights reserved

فاعل اور اسم فاعل میں کیا فرق ہے؟

Difference between Faa'il and Ism Faa'il

فاعل Doer of action	اسم فاعل Active participle
1: فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔ Faa'il is always Marfu' (nominative)	1: اسم فاعل کا اعراب عامل کے مطابق ایک عام اسم کیطرح (مرفوع، منصوب یا مجرور) ہوتا ہے۔ The Earaab of Ism Faa'il is governed by an agent (A'amil) like an ordinary Ism.
2: فاعل مصدر، مشتق اور جامد ہو سکتا ہے۔ Faa'il can be Jaamid, Masdar and Mushtaq.	2: اسم فاعل ہمیشہ مشتق ہوتا ہے۔ Ism Faa'il is always Mushtaq .
3: فاعل صرف معمول ہوتا ہے۔ عامل نہیں ہوتا۔ یعنی فعل کا اس پر عمل ہوتا ہے اور اسکو مرفوع کرتا ہے۔ Faa'il is always the one governed (Ma'mool). It is never an agent. Fail governs it and makes it Marfu'.	3: اسم فاعل کبھی معمول ہوتا ہے اور کبھی عامل ہوتا ہے۔ اسم فاعل فعل کی طرح اپنے فاعل کو رفع اور مفعول بہ کو نصب دیتا ہے۔ Ism Faa'il is sometimes Ma'mool and sometimes A'amil. Like Fa'il it makes its Faa'il, Marfu' and Mafu'l Bihi, Mansub.
4: فاعل سے پہلے فعل کا ہونا لازمی ہے۔ The occurrence of Fa'il before a Faa'il is necessary.	4: اسم فاعل جملہ اسمیہ یا فعلیہ میں آسکتا ہے۔ Ism Faa'il can occur in Jumlah Ismiyah or Jumlah Fa'iliyah.
5: فاعل میں صرف اسم ذات ہوتی ہے وصف نہیں ہوتا۔ Faa'il contains only the name.	5: اسم فاعل میں ذات مع الوصف ہوتی ہے Faa'il contains only the name.
6: فاعل کا کوئی خاص وزن ہونا ضروری نہیں، کوئی بھی اسم فاعل بن سکتا ہے۔ Faa'il is not on any particular scale. Any Ism can be a Faa'il.	6: اسم فاعل کا خاص وزن ہونا ضروری ہیں۔ Ism Faa'il is on a particular scale.

 © copy rights reserved